

## اردوگان، مرسی اور اسلامی نظریہ

22/07/201 قمر فلاحی

کسی بھی شخصیت کا مطالعہ مندرجہ ذیل اصولوں کی روشنی میں ہوتا ہے۔

1- اقوال و افعال جو تحریر شدہ ہو۔

2- ذاتی تعلقات و معاملات۔

3- تاریخ جو درست اور صحیح ہو۔

4- متعلق افراد کی روایات جو عدل پہ مبنی ہو۔

اگر ضعیف روایات کو جمع کرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے تعلق سے کوئی شخص رائے قائم کرنا چاہے گا تو مختلف وادیوں میں گھومتا ہوا انکار نبوت کر ڈالے گا۔ تعدد ازدواج کو اہل ایمان دوسری نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اہل کفر دوسری نظر سے یہی حال اسلامی حدود، پردہ، اور دیگر اسلامی نقطہ ہائے نظر کا ہے، مگر جب کوئی مسلمان صحیح روایات اور تشریحات کی روشنی میں اسلام کا مطالعہ کرتا ہے تو سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دیوانہ ہوتا ہے پھر اپنا سارا کچھ اسلام پہ نچھاور کرنے پہ فخر سمجھتا ہے یہی وجہ ہے کہ کوئی افریقہ تو کوئی فارس سے آکر حلقہ بگوش اسلام ہو جاتا ہے اور دوسری طرف اپنی عزت و شرف پہ ناز کرنے والا نبوت میں کیڑے نکالتا رہ جاتا ہے۔

صدر مرسی اور اردغان سے متعلق اگر کوئی شخص اسی معیار پہ لکھنا اور پڑھنا شروع کر دے تو بہت کچھ مزید چھن کر سامنے آنے لگے گا

اور ہمارا موقف اسلامی ہوتا جائے گا۔

: قرآن نے صاف اعلان کیا ہے

ان مین (الحجرات) بِنَا قَتَبْنُوْا اَنْ تَصِيْبُوْا قَوْمًا اِبْرٰهِيْمَ قَتَصَّ ۚ جُوْا عَلٰى اَنْفَعَلٍ ۚ تُمْ ۚ فَاسِقٌ ۙ يٰ-اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ جَاءَكُمْ ۙ

6)

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو کہ کہیں کسی قوم کو بے جانے ایذا نہ دے بیٹھو پھر اپنے کیے پر کچھتاتے رہ جاؤ۔

صدر مرسی اور طیب اردغان کے تعلق سے جتنی بھی خبریں آرہی ہیں اس کے ذرائع نٹ کے علاوہ اور کچھ نہیں ہیں، جس پہ خبر ڈالنے والے مسلمان ہیں کہ کافر ہم یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے۔ میڈیا کے ذریعہ کسی کو ہیر و اور کسی کو ویلن بنانا آسان کام ہے کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہزاروں مسلمانوں کا قاتل ملک کا مسیحا بنا بیٹھا ہے اور روز اس کی شان میں قصیدہ پڑھا جا رہا ہے۔ بابر کی مسجد قضیہ میں از ابتداء تا اس دم کانگریس ملوث ہے مگر اب مسلمان انہیں تقریباً معاف کر چکے ہیں۔ ”اکال تخت“ معاملہ کی سزا جب اندرا گاندھی کو دی گئی تو تاریخ میں کبھی نہ معاف ہونے والا جرم سکھ فسادات کی شکل میں ہوا مگر ایک نوالا جو نہی من موہن سنگھ کی شکل میں پھینکا گیا سکھوں نے اپنا سارا حساب و کتاب معاف کر دیا !.....

ہم نہ کبھی صدر مرسی اور نہ ہی اردغان کو اپنا مسیحا سمجھتے تھے اور نہ کبھی سمجھیں گے ہمارا مسیحا اور مشکل کشا اور پر بیٹھا سارا تماشاہ دیکھ رہا ہے وہ دیکھ رہا ہے کہ ان کے معصوموں کو کس طرح مشق ستم بنایا جا رہا ہے..... جس وقت نبی ص کا دندان مبارک شہید ہوا کیا ہمارا رب نہیں دیکھ رہا تھا؟ جس وقت آپ ص پیٹ پہ تین پتھر باندھے جنگ فرما رہے تھے، جس وقت طائف کی وادی میں و باش چھو کرے آپ کو لہو لہان کر رہے تھے، جس وقت اونٹ کی اوجھ گلے میں ڈال کر گھسیٹا جا رہا تھا کیا اس وقت ہمارا پروردگار نہیں دیکھ رہا تھا؟ یقیناً دیکھ رہا تھا۔ کیا کائنات کی محبوب ترین ہستی کا نام محمد ص نہیں ہے ہاں کیوں نہیں؟ پھر اے مسلمانو! ہم اس سے عبرت کیوں نہیں پکڑتے..... شام کے مسلمان ہوں یا فلسطین و افغانستان و کشمیر کے کیا ان کا مرتبہ نبی ص اور اصحاب رسول ص سے زیادہ بڑھ گیا

ہے جو اس قدر وائے ویلا مچا ہے؟..... جن کی قسمت میں موت و شہادت ہے وہی کام آئیں گے ہمیں تو بس یہ دیکھنا ہے کہ ہماری موت ناحق نہ ہو جائے.

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک تاریخ ساز جملہ تازہ کیجئے ” جو شخص محمد ص پہ ایمان رکھتا تھا وہ جان لے کہ محمد ص مر چکے ہیں اور جو شخص محمد ص کے رب پہ ایمان رکھتا تھا وہ جان لے کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرنے والا

ابابیل سے ابرہہ کو ہلاک کرنے والا نہ ابابیل کا محتاج ہے اور نہ مرسی واردغان کا ہیبت توکل اسی ذات پہ کرنا ہے اور کلمہ گو کے تعلق سے بلا ثبوت بد ظن بھی نہیں ہونا ہے .

اور ہاں یہ بھی یاد رہے کہ جنت کی ڈگر سبزہ زاروں اور آرام کی خواب گاہوں سے نہیں بلکہ آزمائشوں تکلیفوں، فاقوں، قید و سلاسل اور تختہ دار کی راہوں سے گذرتی ہیں..... جیسا کہ ارشاد باری ہے

أَنْ تَدَّ خُلُوعًا أَلْجَنَّةَ وَمَلِيًّا ۖ كَلِمٌ مِّثْلُ الدَّنِينَ خَلُوعًا ۖ مَنْ قَبَّ ۖ كَلِمٌ مَسَّتْ ۖ هَمَّ أَلْ ۖ بَا ۖ سَاءَ ۖ وَالْفَرَّاءُ ۖ حَسْبُ ۖ تُمْ ۖ أَمْ ۖ  
مَتَّى نَصَّ ۖ رَأَى ۖ أَلْ ۖ إِنْ نَصَّ ۖ رَأَى ۖ قَرِيبًا ۖ وَزُلَّ ۖ زِلُّوا ۖ حَتَّى يَقُولَ ۖ أَلْ ۖ رَسُولُ ۖ وَالدَّنِينَ ۖ أَمْ نُوْمَعُهُ

کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی تم پر انگلوں کی سی روداد (حالت) نہ آئی پہنچی انہیں سختی اور شدت اور ہلا ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ کہہ اٹھا رسول اور اس کے ساتھ ایمان والے کب آئے گی اللہ کی مدد سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے،